

فورتھ شیڈول سے خلاصی اور شناختی کارڈ کی بحالی دفاع پاکستان کونسل کا عظیم کارنامہ

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی زیر قیادت ”دفاع پاکستان کونسل“ کی شروع کی گئی امریکی غلامی کے خلاف پاپا کردہ عوامی تحریک اور جدوجہد دن بدن پھیلتی پھولتی چلی جا رہی ہے جس سے بھارت، امریکہ، نیٹو کٹھ پتلی حکومت وقت اس کے طفیلی، اتحادی اور بانیں بازو کی تمام سیکولر، لبرل جماعتوں کے علاوہ بعض سیاسی مذہبی جماعت پر بھی لرزہ اور وحشت طاری ہو گئی ہے اور دن بدن ”دفاع پاکستان کونسل“ تحریک آزادی پاکستان کی طرح شہروں اور دیہاتوں اور زندگی کے ہر شعبے میں سرایت کرتی چلی جا رہی ہے۔ خودداری، حمیت، آزادی جیسے قیمتی الفاظ جو پاکستانیوں کی زندگی کی کتاب سے حکمرانوں نے کھرچ کھرچ کر غائب کر دیئے تھے، ”دفاع پاکستان کونسل“ نے انہیں نہ صرف زندہ کر دیا ہے بلکہ ازسرنو نئے عنوانات اور سرخیوں سے اس میں اپنے خونِ جگر کی گرمی سے نئے رنگ بھی بھر دیئے ہیں۔

”دفاع پاکستان کونسل“ پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی پاسبان ہے۔ یہ تحریک سیاسی مقاصد کے حصول یا انتخابی مہم جوئی کیلئے معرض وجود میں نہیں آئی بلکہ مملکتِ خداداد پاکستان جو گزشتہ کئی برس سے بیرونی سازشوں کا شکار ہے اور اپنی تمام تر خود مختاری، آزادی اور وقار کو بے غیرت، بزدل اور ذاتی مفادات کے غلام حکمرانوں و سیاستدانوں کے گٹھ جوڑ کے باعث گردی رکھ چکی ہے اور حکمرانوں، اس کے اتحادیوں نے ملک و ملت پر بزدلی کی ایک ایسی سیاہ رات مسلط کی ہوئی ہے جس کے بظاہر مقدر میں دور دور تک صبح امید اور آزادی کے سورج کے طلوع ہونے کے آثار نظر نہیں آ رہے تھے لیکن الحمد للہ قافلہٴ حریت، کاروانِ دعوت و آزادی کے چند باحمیت رہنماؤں اور موسمی سیاسی ہواؤں کے دوش کی مخالف سمت میں ہمیشہ پرواز رکھنے والوں، حکومتی و صدارتی ایوانوں میں ہمیشہ اعلائے کلمۃ اللہ کہلانے والوں کے اخلاص اور اللہ تعالیٰ کی خصوصی قبولیت کے باعث ابتدائی باہمی مشوروں کے بعد پوری قوم نے حکمرانوں کی گمراہ کن پالیسیوں اور امریکہ سے مکمل آزادی اور کشمیر میں بھارتی جارحیت سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے عملی جدوجہد کا آغاز کیا۔ جس کی

پاداش میں پاکستانی حکمرانوں نے کونسل کے قائدین کو روکنے کیلئے طرح طرح کی دیواریں کھڑی کر دیں، بعض اہم قائدین کے شناختی کارڈز بلاک کر دیئے گئے، بعض پر پابندیاں لگانے کی کوشش کی گئیں، اسی طرح دینی مدارس کو کریک ڈاؤن کیا گیا، خصوصاً پنجاب میں بہت سے علمائے کرام کو فوراً تھ شیڈول میں ڈالا گیا، سینکڑوں کارکنان کو پابند سلاسل کیا گیا، علماء مدارس اور طلباء میں مسلسل بے چینی بڑھتی گئی، تو دفاع پاکستان کونسل نے حکومتی جبر و ظلم کے خلاف مشاورت شروع کی اور بھرپور احتجاج کا عندیہ دے دیا، اسی اثناء کونسل کے قائدین نے وزیر داخلہ جناب چودھری ثار علی خان صاحب سے ملاقات کا وقت رکھا۔

لہذا 21 اکتوبر بروز جمعہ کو مولانا سمیع الحق صاحب کی سربراہی میں جناب میاں محمد اسلم (نائب امیر جماعت اسلامی)، مولانا احمد لدھیانوی (امیر اہل سنت والجماعت پاکستان)، مولانا شاہ ادیس احمد نورانی (امیر جمعیت علماء پاکستان)، مولانا فضل الرحمن خلیل (سربراہ انصار الامہ)، قاری محمد یعقوب شیخ (مرکزی رہنما جماعت الدعویہ) اور مولانا حامد الحق حقانی سمیت دیگر رہنماؤں نے وزیر داخلہ سے ملاقات کی۔ مولانا سید یوسف شاہ صاحب نے میٹنگ کا ایجنڈا پیش کیا جبکہ مولانا سمیع الحق صاحب نے دو ٹوک الفاظ میں کونسل کا موقف پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ

☆ کشمیریوں کی لازوال قربانیوں پر ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور دفاع پاکستان کونسل مظلوم کشمیریوں کی ہر ممکن مدد و حمایت اپنا مذہبی فریضہ سمجھتی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ مودی سرکار کی جارحیت روکنے کیلئے مضبوط خارجہ پالیسی ترتیب دے اور باقاعدہ طور پر ملک کا وزیر خارجہ مقرر کیا جائے۔ دفاع پاکستان کونسل سید علی گیلانی، میر واعظ عمر فاروق، محمد یلین ملک، شبیر احمد شاہ، سیدہ آسیہ اندرابی، ڈاکٹر محمد قاسم و دیگر قائدین کی نظر بندیوں اور گرفتاریوں کی بھی شدید مذمت کرتی ہے۔ اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ بھارتی نواز پالیسیوں کو ترک کر دے۔

☆ علمائے کرام، مذہبی قائدین اور سیاسی کارکنوں کے شناختی کارڈز بلاک کرنے کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ یہ عدالت سے ماورا اقدام اور کسی پاکستانی کی شہریت منسوخ کرنے کے مترادف ہے۔ کسی شہری کو اس کے بنیادی حقوق سے محروم کرنا پاکستانی آئین کی بھی خلاف ورزی ہے۔

☆ وطن عزیز پاکستان کے اسلامی نظریہ کا تحفظ قیام پاکستان کے مقاصد میں شامل ہے۔ یہاں مساجد و مدارس اور علماء کثرت کا رویا ملک دشمنی اور قرآن و سنت کی بنیادوں کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔ شیڈول فورٹھ کے نام پر علماء اور مذہبی قائدین کی خلاف اقدامات اٹھا کر انہیں ان کے آئینی حقوق سے محروم نہ کیا جائے اور حکومت اس حوالہ سے اپنا فیصلہ واپس لے۔

☆ افغان مہاجرین کا پاکستان میں قیام انسانی حقوق کا مسئلہ ہے۔ اس سلسلہ میں سنگدل سے کام نہ لیا

جائے۔ حکومت امریکہ و بھارت کی خوشنودی کیلئے افغان عوام کو اپنا مخالف نہ بنائے۔ پاکستان نے انصار کا کردار ادا کرتے ہوئے مہاجرین کی بھرپور خدمت کی ہے اور افغان عوام پاکستان کے با اعتماد دینی بھائی ہیں اور پاکستان کو اپنا بہترین دوست سمجھتے ہیں، ہمیں انکے اعتماد پر پورا اتارنا چاہیے۔ لہذا مہاجرین کے حوالے سے حکومت پاکستان اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرے اور متبادل کے طور پر بہترین حل تجویز کرے

وزیر داخلہ جناب چودھری ثار علی خان صاحب نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اور دیگر قائدین کی گفتگو کو سنجیدگی سے سنا، وزیر داخلہ نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ اسلام پاکستان کی طاقت، حرمت اور مان ہے، دنیا کی کوئی طاقت دین کو پاکستان سے الگ نہیں کر سکتی، انہوں نے کہا کہ پاکستان اسلامی نظریہ پر ہی قائم ہوا تھا اور ان شاء اللہ اسی نظریے پر قائم و دائم رہے گا۔ وزیر داخلہ نے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنے آپ کو دینی قوتوں کا سپاہی سمجھتا ہوں اور تمام نازک حالات میں ہر فورم پر آپ کے ساتھ کھڑا رہوں گا۔ وزیر داخلہ نے فوری طور پر فورٹھ شیڈول کے تمام افراد کے بلاک شدہ شناختی کارڈ بحال کرنے کے احکامات جاری فرمائے۔ اور نادرا کو متنبہ کیا کہ آئندہ بھی فورٹھ شیڈول کے کسی بھی فرد کا شناختی کارڈ بلاک نہ کیا جائے۔ اسی طرح ان کی شہریت پر بھی پابندی نہ لگائی جائے۔ اور نہ ملک سے باہر جانے پر پابندی ہوگی۔ وزیر داخلہ نے دفاع پاکستان کونسل کو یقین دہانی کروائی کہ وہ فوری طور پر چاروں صوبوں کی حکومتوں سے بات کر کے انہیں دینی قوتوں اور کونسل کے قائدین کے ساتھ ملک بیٹھنے کا کہوں گا تاکہ وفاق اور تمام صوبائی حکومتیں دینی حلقوں کے تحفظات کو دور کرے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کی سیکورٹی کی بحالی میں دینی قوتوں نے کلیدی کردار ادا کیا ہے انہیں کسی بھی صورت میں نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

وفد کی ملاقات اور وزیر داخلہ کے بیان سے پورے ملک بالخصوص مذہبی قوتوں اور مدارس و علمائے کرام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور مولانا سمیع الحق اور دفاع پاکستان کونسل کو مبارکباد کے پیغامات موصول ہونے لگے۔ کونسل نے بلا تفریق مسلک و جماعت کے تمام مذہبی رہنماؤں کے شناختی کارڈ بحال کرانے میں ایک اہم کردار ادا کیا جو یقیناً ایک عظیم کارنامہ ہے۔ اس پر کونسل کے قائدین ہم سب کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں۔